



## سوال

(203) اس شخص کا روزہ جو رمضان کی راتوں میں شراب پیتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص شراب نوشی کا عادی ہے حتیٰ کہ وہ رمضان کی راتوں میں بھی شراب پیتا لیکن دن کو روزہ بھی رکھ لیتا ہے، تو ایسے شخص کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شراب پینا اکبر الکبائر میں سے ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلُمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۙ ۹۰ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُمْ مُنْتَهُونَ ۙ ۹۱ ... سورة المائدة

”اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔“

شراب اگرچہ رمضان وغیر رمضان میں ہر وقت حرام ہے لیکن رمضان میں اس کی حرمت اور بھی زیادہ شدید ہے۔ شراب پینے والے کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے، شراب نوشی سے اجتناب کرے، شراب نوشی کے جرم کی وجہ سے جو کوتاہی ہوئی اس پر افسوس اور ندامت کا اظہار کرے اور یہ پختہ عزم کرے کہ رمضان وغیر رمضان میں آئندہ شراب نہیں پیے گا۔

جو شخص رات کو شراب پی لے تو اس کا روزہ صحیح ہے جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے لیے روزے کی نیت سے طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ان تمام چیزوں سے رک جائے جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 171

محدث فتویٰ